السنیۃ الانیفہ
فی
فتاویٰ افریقیہ
اعلیٰ حضرت مولانا
شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد

اعلیٰ حضرت مولانا

شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ نوریہ رضویہ ۔ گلبرگ اے فیصل آباد

041-626046

تزئین واہتمام

سیّد حمایت رسول قادری

نام کتاب ------------ فتاوٰی افریقہ

مؤلف ------------ اعلٰی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کمپوزنگ ------------ محمد حسین 0300-9414815

پروف ریڈنگ ______ محمد رب نواز سیالوی فاضل دار العلوم نوریہ رضویہ گلبرگ فیصل آباد

صفحات ------------ 176

تاریخ اشاعت ------ اگست ۲۰۰۴ء

تعداد ------------ 1100

مطبع ------------ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ناشر ------------ مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد

قیمت ------------ -/80 روپے

ملنے کے پتے

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

11 گنج بخش روڈ، لاہور فون: 7313885

مکتبہ نوریہ رضویہ

گلبرگ اے فیصل آباد فون: 626046

اچھی مجلس میں بیٹھنے سے کتنا فضل ربی ہے جل و علا قال اللہ عزوجل واما ینسینك الشیطن فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین اور اگر شیطان تجھے بھلا دے تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔ حضور اک رسالہ ازالۃ العار صفحہ ۱۴ پانچویں حدیث میں ہے نبی ﷺ فرماتے ہیں ایاك وقرین السوء فانك به تعرف برے ہمنشیں سے دور بھاگ کہ تو اسی کے ساتھ مشہور ہوگا رواہ ابن عساکر عن انس بن مالک۔

الجواب: زید جاہل محض بلکہ شاید مجنون ہے صحبت کا اثر بھی تقدیر ہی ہے شہد سے نفع زہر سے ضرر ہر عاقل کے نزدیک بدیہی اور ہر مسلمان کے نزدیک یہ بھی تقدیر ہی سے ہے صحبتِ بد سے ممانعت کو وہ آیہ کریمہ کہ سوال میں ذکر کی کافی اور صحبتِ نیک کی خوبی کو وہ ارشاد الٰہی بس ہے کہ رب عزوجل سے اس کے نبی اکرم ﷺ نے روایت کیا کہ فرماتا ہے هم القوم لا یشقی بهم جلیسهم اللہ ورسول کی مجلس ذکر والے وہ لوگ ہیں کہ ان کا پاس بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا اور دونوں کی جامع وہ حدیث جامع صحیح بخاری ابو موسٰے اشعری سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں مثل الجلیس الصالح والجلیس السوء کمثل صاحب المسك وکیر الحداد لا یعدمك من صاحب المسك اما ان تشتریه اوتجد ریحه و کیر الحداد یحرق بیتك اوثوبك اوتجدمنه رائحة خبیثة یعنی نیک ہمنشیں کی مثال مشک فروش کی مثل ہے کہ تو اس سے مشک مول لے گا یا کم از کم تجھے اس کی خوشبو تو آئے گی اور بد ہمنشیں کی مثال لوہار کی بھٹی کی طرح ہے کہ وہ تیرا گھر پھونک دیگی یا کپڑے جلائے گی اور کچھ نہ ہوا تو اس سے تجھے بدبو تو پہنچے گی۔ احادیث اس باب میں کثیر وافر ہیں اور لباب الاخبار کی وہ روایت صحیح نہیں۔ بل لوائح الوضع لائحۃ علیہ ہاں اگر یہ مراد ہو کہ اصل تقدیر ہے صحبت کوئی اثر خلاف تقدیر نہیں کرسکتی تو بات فی نفسہ صحیح ہے مگر اس سے اثر صحبت کا انکار جہل قبیح ہے جیسا کہ شہد وزہر کی مثال سے گزرا۔ ولا خبرة للعوام بسلك الامام ابی الحسن الاشعری فی هذا حتی یحمل علیه مع انه ایضاخلاف الصواب کمانص علیه الائمة الاصحاب رضی الله تعالیٰ عنه الجمیع والله تعالیٰ اعلم۔